ادارہ

جدّہ میں ۱۰۰ قادیانی گرفتار

قادیانی حجاز مقدس میں کفر کا پرچار کرتے رہے، خفیہ مراکز سیل، تفتیش کا دائرہ وسیع

گرفتار شدگان میں قادیانی جماعت جدّہ کا صدر ملک فضل بھی شامل

نیٹ ورک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوششیں

تمام اسلامی ملک قادیانیوں کو کافر قرار دیں، شناختی کارڈ میں بھی مذہب کے کالم کا اجراء کریں

عرب ممالک میں قادیانیوں کے مراکز ختم کیے جائیں: دینی رہنما

چناب نگر (۱۰ر جنوری) سعودی وزارت داخلہ نے حج کے دوران قادیانی عقائد کی تبلیغ کے لیے دنیا بھر سے پہنچے ہوئے ۱۰۰ سے زائد قادیانی افراد کو گرفتار کرنے کے بعد جدہ اور دیگر مقامات پر قائم خفیہ قادیانی مراکز کو بھی سیل کر دیا ہے۔ گرفتار افراد میں قادیانی جماعت جدہ کا صدر بھی شامل ہے۔ گرفتار شدگان کو دوران حج سہولیات فراہم کرنے اور حجاز مقدس پہنچانے میں مدد فراہم کرنے والوں کے خلاف تحقیقات جاری ہیں۔ گرفتار شدگان میں پاکستان اور بھارت سمیت امریکہ، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا اور دیگر مغربی وایشیائی ممالک کے قادیانی شامل ہیں۔ انتہائی باخبر ذرائع کے مطابق سعودی وزارت داخلہ نے کڑی نگرانی کے بعد حج کے دوران قادیانیت کی تبلیغ کرنے والے ۱۰۰ سے زائد اہم قادیانیوں کو گرفتار کر لیا اور ان سے تفتیش جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق گرفتار شدگان حج کے دوران دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلمانوں میں قادیانی عقائد کی تبلیغ کر کے انہیں مرتد بنا رہے تھے۔ جن افراد کو گرفتار کیا گیا ہے' ان میں قادیانی جماعت جدہ کا صدر ملک فضل بھی شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق سعودی تفتیشی ادارے گرفتار قادیانیوں سے سعودی عرب میں قائم قادیانی نیٹ ورک کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں جبکہ ان افراد کو سعودی عرب پہنچنے کے لیے ویزا اور دیگر سہولیات بالخصوص سپانسر شپ فراہم کرنے والے افراد اور دوسروں کے بارے میں بھی تحقیقات ہو رہی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قادیانی جماعت ہر سال حج کے دوران مسلمانوں کے اجتماع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہوئے اپنے اہم تربیت یافتہ افراد بھیجتی ہے۔ یہ لوگ سادہ لوح مسلمانوں کو قادیانی عقائد کی ترغیب دیتے ہیں اور انہیں اسلام چھوڑ کر قادیانیت قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن اور مؤتمر اسلامی سمیت دیگر اسلامی تنظیموں نے اس سال سعودی عرب کو پیشگی آگاہ کر دیا تھا کہ قادیانی افراد مختلف ممالک سے سعودی عرب پہنچ رہے ہیں۔ جس کے بعد سعودی وزارت داخلہ نے خصوصی نگرانی شروع کر دی تھی۔ ذرائع کے مطابق زیادہ تر گرفتار قادیانیوں کا تعلق

بھارت سے ہے۔تاہم ان میں پاکستانی قادیانیوں کی بھی بڑی تعداد شامل ہے۔جنہوں نے خود کو دستاویز میں احمدی ظاہر نہیں کیا تھا مگر وہ جدہ میں قائم خفیہ قادیانی مرکز میں اپنی غیر قانونی تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ذرائع کے مطابق جدہ کے قادیانی مرکز کا سارا ریکارڈ کمپیوٹرسی ڈیز اور قادیانی لٹریچر بھی شامل ہے' حساس اداروں نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے اس واقعہ کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ سعودی حکومت' حرمین شریفین میں قادیانیوں کا داخلہ ناممکن بنا دے گی۔انہوں نے کہا کہ قادیانی' اسرائیل کے ایجنٹ ہیں۔وہ حرمین شریفین میں داخل ہو کر ایک طرف تو مسلمانوں کے ارتداد کی تبلیغ کرتے ہیں اور دوسری طرف اسرائیل کے لیے جاسوسی کرتے ہیں۔دریں اثناء ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا نے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانی ہر سال حج کے موقع پر مسلمانوں کو اسلام سے تعلق توڑ کر قادیانیت قبول کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔اس بار انہوں نے وسیع پیمانے پر اپنی سرگرمیاں شروع کی تھیں۔ہم نے اس ضمن میں سعودی حکومت سے مسلسل رابطہ رکھا جس کے بعد سعودی حکومت نے قادیانیت کی تبلیغ کرنے والے افراد کو گرفتار کیا۔

انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں قادیانیوں کا داخلہ منع ہے۔یہ لوگ ختم نبوت کے منکر اور اسلامی تعلیمات کے مخالف ہیں۔خود کو مسلمان ظاہر کر کے احرام باندھ کر یہ لوگ سادہ لوح مسلمانوں کا ایمان خراب کر رہے تھے۔سعودی حکومت کے اقدام کے بعد دیگر مسلم حکومتوں کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ بھی قادیانیوں کو ان کے اسلام دشمن عقائد کی بنیاد پر کافر قرار دیں۔مولانا سہیل باوا نے بتایا کہ ان کی سعودی حکومت کے اعلیٰ حکام سے بات ہوئی ہے اور انہوں نے یقین دلایا ہے کہ قادیانیوں کو سہولیات اور سپانسر شپ فراہم کرنے والے سعودی عرب میں مقیم افراد کے خلاف بھی کارروائی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ وہ مؤتمر عالم اسلامی کے مرکزی قائدین سے بھی مسلسل رابطے میں ہیں اور ان کی کوشش ہے کہ عرب ممالک میں قائم قادیانیوں کے خفیہ مراکز کو ختم کیا جائے۔علاوہ ازیں تحریک ختم نبوت کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے روزنامہ ''جناح'' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بہت حساس مسئلہ ہے کہ قادیانی گروہ حج کے موقع پر حرمین شریفین کی حدود میں داخل ہوں، شرعی طور پر اس کی گنجائش نہیں۔انہوں نے کہ مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت اس سلسلہ میں سعودی حکام، رابطہ عالم اسلامی سے بھی رابطہ کرے گی۔انہوں نے مؤتمر عالم اسلامی کے پاکستانی مندوب راجہ محمد ظفر الحق سے بھی درخواست کی کہ وہ اس مسئلہ پر اپنا کردار ادا کریں۔احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد نے گلاسگو سے ایک بیان میں کہا ہے کہ غیر مسلموں کا حرمین شریفین میں داخلہ شرعاً جائز نہیں۔اس لیے حکومت سعودیہ کی ذمہ داری ہے کہ دنیا بھر سے قادیانیوں کا حرمین شریفین میں داخلہ روکنے کا اہتمام کرے۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی پوری امت مسلمہ کے متفقہ فیصلے کے مطابق دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور وہ خود کو مسلمان ظاہر کر کے اسلام اور مسلمانوں کا مسلسل استحصال کر رہے ہیں۔اسی بنا پر ہم

پاکستانی حکومت سے مسلسل مطالبہ کررہے ہیں کہ شناختی کارڈ میں بھی مذہب کے کالم کا اجراء کیا جائے۔ جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ زیرحراست قادیانیوں سے تفتیش کی جائے کہ سعودی عرب میں کہاں کہاں مزید قادیانی کام کررہے ہیں۔ یادرہے کہ اپریل ۱۹۷۴ء میں پورے عالم اسلام کی ۱۴۴ تنظیموں کے نمائندوں نے مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کے ایک تاریخی اجتماع میں مرزائیت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت، قرآنی آیات میں تحریف اور جہاد کے باطل ہونے کا فتویٰ دینے پر اس گروہ کو اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔ رابطہ عالم اسلامی نے یہ بھی واضح کیا تھا کہ دنیا میں مساجد کے نام پر اسلام دشمن طاقتوں کی کفالت سے ارتداد کے اڈے، مدارس، سکولوں، یتیم خانوں اور امدادی کیمپوں کے نام پر غیر مسلم قوتوں کی مدد سے انہی کے مقاصد کی تکمیل اور دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تحریف شدہ نسخوں کی اشاعت کے پیش نظر ضروری ہے کہ قادیانیوں کو حرمین شریفین میں داخلہ کی اجازت نہ دی جائے۔ دریں اثناء احمد یہ جماعت کے پبلک افیئرز کے نگران محمود باجوہ نے اس حوالے سے کہا کہ ۴۵ قادیانیوں کو جدہ کے مرکز سے گرفتار کیا گیا۔ ہمارے پاس جو اطلاعات آئی ہیں اُن کے مطابق گرفتار شدگان کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ جو سراسر زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدہ کے مرکز پر چھاپہ اور گرفتاریاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ ادھر معلوم ہوا ہے کہ قادیانی سربراہ مرزا مسرور نے اپنی جماعت کے شعبہ خارجی امور کے انچارج کو فوری ہدایات جاری کی ہیں کہ سعودی حکومت پر مغربی ممالک خصوصاً برطانوی حکومت کی جانب سے دباؤ ڈالا جائے کہ ان قادیانیوں پر مقدمہ نہ چلایا جائے بلکہ انہیں ملک بدر کیا جائے تاکہ وہ برطانیہ، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ میں فوری پناہ حاصل کرسکیں۔ مزید براں احمدیہ جماعت کی ویب سائٹ کے مطابق مرزا مسرور احمد اس واقعہ سے بہت خوش ہیں کہ انہیں اس واقعہ کو قادیانیوں کی مظلومیت اور مرزائیوں کے ساتھ ناانصافی کے طور پر استعمال کرنے کا ایک اور ثبوت مل گیا ہے جبکہ مرزا مسرور نے جرمن حکام کو سب سے پہلے اس واقعہ کی اطلاع دے کر تمام ہمدردیاں حاصل کیں۔ اس واقعہ کے نتیجے میں ہندوستان اور پاکستان سے مزید احمدی مغربی ممالک کا رخ کریں گے اور آسانی سے آباد ہوسکیں گے۔

سالانہ خریدار متوجہ ہوں

قارئین کی طرف سے اکثر یہ شکایت موصول ہوتی ہے کہ ہمیں سالانہ چندہ ختم ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی اور رسالہ بند کردیا گیا ہے۔ اس شکایت کے ازالے اور قارئین کی سہولت کے لیے لفافے پر پتا کے اوپر مدت خریداری درج کردی گئی ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ درج شدہ مدت کے مطابق اپنا سالانہ چندہ ارسال کرکے اگلے سال کی تجدید کرالیں۔ اکثر قارئین کا سالانہ زرِتعاون دسمبر ۲۰۰۶ء میں ختم ہوچکا ہے' اس کے باوجود انہیں جنوری، فروری ۲۰۰۷ء کے شمارے ارسال کیے گئے ہیں۔ براہِ کرم اسی ماہ میں ہی اپنا سالانہ زرِ تعاون ۱۵۰ روپے ارسال فرمادیں۔ بصورت دیگر آئندہ شمارے کے لیے معذرت! (سرکولیشن منیجر)